سوال

(305) درمیانی تشہد میں درود نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر چار رکعت والی نماز ہو تو اس کے درمیانی تشہد کے درود شریف پڑھ سکتے ہیں یا پڑھنے سے گناہ لازم آتا ہے۔ یا بُرا کام ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درمیانی تشہد میں درود شریف مسنون نہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

"علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التشہد فی وسط الصلوۃ واخرہا فاذا کان وسط الصلوۃ نہض حین یفرغ ن تشہدہ وان کان فی اخرہا دعا بعد تشہدہ بما شاء اللہ ان یدعو بہ ثم یسلم"

''ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے نماز کے درمیان اور آخر میں تشہد سکھایا۔ تو آپ ﷺ جب درمیانی تشہد میں ہوتے تو صرف تشہد ہی سے فارغ ہو کر کھڑے ہو جاتے۔ پھر آخری تشہد سے فارغ ہو کر جو دعا چاہتے مانگتے۔'' خلاصہ یہ کہ ان روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ پہلی دفعہ صرف تشہد پڑھے۔

تعاقب

اخبار اہل حدیث 14 جولائی میں سوال کے جواب میں تحریر ہے۔ کہ درمیانی تشہد میں درود مسنون نہیں۔ امام شافعی اپنی کتاب الام میں تحریر فرماتے ہیں۔

"یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی التشہد الاول"

شوافع نے اس کے دلائل میں حسب زیل آحادیث پیش کی ہیں۔ ترمذی وابوداؤد وغیرہ میں ہے۔ کے آپ ﷺ نے صحابی کو فرمایا تھا۔

"اذا صلیت فقعدت فالحمد اللہ بما ہو اہلہ وصل علی الخ"

عموما لفظ قعدہ اولیٰ وقعدہ ثانیہ ہر دو شامل ہے۔ دار قطنی میں ہے کہ آپ ﷺ نے بریدہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا تھا۔

"اذا صلیت فی الصلوۃ ک فلا تترکن التشہد والصلوۃ علی فانہا زکواۃ الصلوۃ الخ"

اس روایت سے ہر تشہد کے ساتھ درود کا پڑھنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ نیز دار قطنی میں ہے۔

"عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا التشہد التحیات وان محمدا عبدہ ورسولہ ثم یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم"

اس حدیث شریف سے ظاہر ہے کہ درود تشہد کا جز ہے۔ بغیر درود کے تشہد پورا ہوتا ہی نہیں۔ خواہ وہ پہلا تشہد ہو یا دوسرا نماز کا تشہد ہو یا خطبہ کا سنن نسائی میں مرفوعا وارد ہے۔

"مومن یزکرنی فیصلی علی الاکتب اللہ لہ عشر حساب الخ"

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جب آپ ﷺ کا نام لے تو درود پڑھے۔ اور تشہد میں حضور ﷺ کا اسم گرامی زبان پر آتا ہی ہے۔ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ تو اس کے ساتھ درود پڑھنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی دلائل بہت سی کتابوں میں موجود ہیں۔ آپ ان کی بابت کیا فرماتے ہیں۔ ؟ (حافظ عبد وہاب مدن پورہ بنارس)

مفتی

ہم نے جو حدیث نقل کی ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں۔ نہض حین یفرغ من تشہدہ نیز دوسری روایت میں کہ قعدہ اولیٰ میں آپ اتنی جلدی اٹھ کھڑے ہوتے۔ گویا کہ گرم پتھر پر بیٹھے تھے۔ یہ بھی اس کی موید ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کی نقل کردہ احادیث قعدہ اخری کے متعلق ہیں اس کے علاوہ جس کی تحقیق میں درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ وہ پڑھے۔ ایسے مسائل میں تشدد کرنا ہمارا مسلک نہیں اور نہ سلف کا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد01ص517

محدث فتویٰ